کیا پاگل پر جماعت واجب ہے؟

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3029

تاریخ اجراء: 27 صفر المظفر 1446ھ / 02 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا پاگل پر جماعت واجب ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جماعت واجب ہونے کی کچھ شرائط ہیں، جن میں سے ایک شرط عاقل (عقلمند) ہونا بھی ہے، جبکہ پاگل، عقلمند نہیں ہوتا لہذا اس پر جماعت واجب نہیں بلکہ پاگل کو تو مسجد میں لانا ہی مکروہ ہے اور اگر وہ ایسا پاگل ہو کہ جس سے غالب یہ ہو کہ وہ مسجد کو نجاست سے آلودہ کر دے گا تو اسے مسجد میں لانا، جائز ہی نہیں۔

در مختار میں ہے "والجماعۃ۔۔۔واجبۃ۔۔۔علی الرجال العقلاء البالغین الأحرار القادرین علی الصلاۃ بالجماعۃ" ترجمہ: آزاد، بالغ، عاقل، مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے پر قادر مردوں پر جماعت واجب ہے۔ (درمختار مع رد المحتار، ج2، ص346، 345، 340، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "عاقل، بالغ، حر، قادر پر جماعت واجب ہے۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ3، ص582، مکتبۃ المدینہ)

در مختار میں ہے "یحرم ادخال صبیان ومجانین حیث غلب تنجیسھم والا فیکرہ" یعنی بچوں اور پاگلوں کو مسجد میں داخل کرنا حرام ہے جب نجاست کا غالب گمان ہو ورنہ مکروہ ہے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے "والمراد بالحرمۃ کراھۃ التحریم لظنیۃ الدلیل۔۔۔وعلیہ فقولہ: والا فیکرہ ای تنزیھا" یعنی مراد حرمت سے کراہتِ تحریم ہے دلیل کے ظنی ہونے کی وجہ سے اور اس کے مطابق مصنف کے قول "ورنہ مکروہ ہے" کا مطلب ہے کہ مکروہِ تنزیہی ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج2، ص518، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net